10376-کیا نیک اورصالح مرد نیک اورصالح عورت سے ہی شادی کرے گا ؟

سوال

میں نے سنا ہے کہ انسان جس کا مستحق ہواسے وہی ملتا ہے (یعنی خاوندیا بیوی) اگر تووہ نیک اورصالح ہوتواس کا خاوند بھی نیک اورصالح ہوتا ہے لیکن مجھے اس موضوع میں کوئی حدیث نہیں ملی ، آپ اس بارہ میں کیا کہتے ہیں ؟

میں نے یہ بھی سنا ہے کہ اگر مرد زنا کرے تواسے اس کی سزادی جاتی ہے اوراس کی کوئی قریبی عورت زنا کی مرتکب ہوتی ہے ، توکیا یہ صحیح ہے ؟

بہت سارے مسلمان نوجوان حرام کام کے لیے اپنا کوئی شریک تلاش کرتے پھرتے ہیں ، اس لیے کیا میں انہیں یہ بتاؤں کہ متقی اورپرہیز گار کو متقی ہی ملتا ہے لیکن جب آزمائش ہوتو پھر نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

اول :

آپ نے جویہ سنا ہے کہ انسان کی شادی بھی اسی سے ہوتی ہے جس کا وہ مستحق ہوتا ہے یعنی اگر نیک ہوتونیک اورصالح سے اوراگر بدہوتو بد سے یہ صحیح نہیں اس کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں :

1– اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے نبیوں میں سے نوح اورلوط علیہما السلام کے بارہ میں بیان کیا ہے کہ ان کی دونوں بیویاں کافرتھیں ، اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

{اللہ تعالی نے کافروں کے لیے نوح اورلوط علیہم السلام کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے ، یہ دونوں ہمارے بندوں میں سے دو (شائستہ اور) نیک بندوں کے گھر میں تھیں ، پھر انہوں نے ان کی خیانت کی تووہ دونوں (نیک بندے) ان سے اللہ تعالی کے (کسی عذاب کو) روک نہ سکے اور حکم دے دیا گیا (اے عورتو) دوزخ میں جانے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی چلی جاؤ} التحریم (10) ۔

2– شریعت اسلامیہ نے زانی مرد کو عفیف اورپاکباز عورت سے اوراسی طرح پاکباز مرد کوزانیہ عورت سے شادی کرنے منع کیا ہے ، اوریہ بھی اس کے وقوع کے امکان پر دلالت کرتا ہے بلکہ ایسا بہت زیادہ ہوا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{زانی مرد زانیہ یا مشرک عورت کے علاوہ کسی اورسے شادی نہیں کرتا ، اورزانیہ عورت بھی زانی مرد یا مشرک مرد کے علاوہ کسی اورسے شادی نہیں کرتی ، اورایمان والوں پر یہ حرام کردیا گیا ہے} النور (3) ۔

3- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا ہے کہ عورت سے بعض اوقات اس کے مال ودولت یا پھر اس کی خوبصورتی وجمال کی وجہ سے یا پھر اس کے حسب ونسب کی بنا پر یا اس کے دین کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں پر دین والی عورت سے شادی کی ترغیب بھی دی جو اس بات کی دلیل ہے کہ بعض اوقات اس کے علاوہ اور بھی ہوسکتا کہ مرد ایسی عورت سے شادی کرلے جو اس کی مماثلت نہیں رکھتی ۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(عورت سے شادی چار وجہ سے کی جاتی ہے : اس کے مال ودولت کی بنا پر یا اس کے حسب ونسب کی وجہ سے یا اس کی خوبصورتی وحسن وجمال کی وجہ سے یا پھر اس کے دین کی بنا پر ، تیرے ہاتھ خاک میں ملیں تو دین والی کو اختیار کر) صحیح بخاری حدیث نمبر (4802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1466) ۔

4- نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے اولیاء کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی ولایت میں رہنے والی عورتوں کی دین والے لوگوں سے شادی کریں جو کہ اس کی دلیل ہے کہ اس کے خلاف بھی ہوسکتا ہے ۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی کردو ، اگر ایسا نہیں کروگے تو زمین میں بہت وسیع وعریض فساد بپا ہوجائے گا) سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1967) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الصحیحۃ (1022) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے ۔

لھذا جو شخص بھی اپنے لیے بیوی تلاش کرے اسے چاہیے کہ وہ دین اور اخلاق کی مالک لڑکی تلاش کرے ، اور اسی طرح عورت کے ولی کو بھی چاہیے کہ وہ لڑکی کی شادی صرف دین والے سے ہی کریں ، کیونکہ انسان اپنے ساتھ رہنے والے سے اخلاق حاصل کرتا ہے اور خاص کر جب یہ ساتھ ایک لمبی مدت کا ہو ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(مرد اپنے دوست کی عادت پر ہے اس لیے تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ یہ دیکھے کہ کس سے دوستی لگا رہا ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (2378) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی (1937) میں اسے حسن کہا ہے ۔

(الرجل علی دین خلیلہ) یعنی وہ اپنے دوست کی عادات اور سیرت پر ہے ، (فلینظر) یعنی اسے غور فکر اور سوچنا چاہیے (من یخالل) یعنی وہ کس سے دوستی لگا رہا ہے اور بھائی چارہ قائم کررہا ہے ۔

توجس کا دین اور اس کا اخلاق وعادات اچھی ہوں اس سے دوستی لگائے ، اور جس کی یہ چیزیں اچھی نہ ہوں وہ اس سے دوستی لگانے سے اجتناب کرے ، کیونکہ طبیعتیں صحبت کا اثر لیتی ہیں اور کسی کی حالت کو صحیح اور خراب کرنے میں صحبت کا بہت ہی زیادہ اثر ہوتا ہے ۔ (جیسے ضرب المثل بھی ہے کہ خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر رنگ پکڑتا ہے) ۔

غزالی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

حریص اور لالچی سے دوستی لگانے اور اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے حرص ولالچ پیدا ہوتا ہے ، اور زاھد سے دوستی لگانے اور اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے دنیا سے زھد پیدا ہوتا ہے ، کیونکہ طبیعتیں تشبہ اختیار کرنے اور اقتداء پر بنی ہوئی ہیں بلکہ ایک طبیعت دوسرے طبیعت سے اس طرح عادات حاصل کرتی ہے جس کا شعور بھی نہیں ہوتا ۔ اھ دیکھیں تحفۃ الاحوذی ۔

دوم :

زانی کے بارہ میں گزارش ہے کہ اس کے گھر والوں میں اسے سزا دی جاتی ہے ، اس میں ایک حدیث بھی مروی ہے لیکن وہ حدیث موضوع ہے اور اس کا معنی صحیح ہو سکتا ہے ۔

ہم یہ حدیث اور اس پر تعلیق وغیرہ بھی سوال نمبر (22769) کے جواب میں ذکر کی ہے آپ اس کا مراجعہ کر لیں ۔

واللہ اعلم .